

<https://novelskidunya.com/>

#KhamoshNaRaho



بقمر فاطمہ رسول

تم سے میرا خدا پوچھے گا

”بسم اللہ الرحمن الرحیم۔۔۔

السلام علیکم احباب۔۔۔۔۔

”ناولز کی دنیا“ کے ناولز میں خوش آمدید۔۔۔۔۔

ناولز کی دنیا (NKD) کی جانب سے ناولز کو بغیر کسی غلطی کے آپ تک پہنچانے کی کوشش کی گئی۔ اگر کوئی غلطی اس میں ملتی ہے تو اسے محض اتفاق سمجھا جائے۔ کیونکہ ناول کو پورا پروف ریڈ کر کے ہی پبلش کیا جاتا ہے چونکہ ہونا محض اتفاق ہوگا۔۔۔

نئے اور مختلف لکھنے والوں کے لیے ”ناولز کی دنیا“ ویب سائٹ / گروپ / پیج / یوٹیوب چینل دے رہا ہے تمام لکھاریوں کو ایک ایسا پلیٹ فارم جہاں آپ اپنی خداداد صلاحیتوں کو اپنے قلم سے تحریر کر کے اپنا اور اپنے ملک کا نام روشن کر سکتے ہیں۔۔۔ اگر آپ کو بھی اللہ کی طرف سے یہ صلاحیت دی گئی ہے تو اسے اجاگر ضرور کریں۔۔۔ ہمیں آپ جیسے ہی لکھاریوں کی تلاش اور ضرورت ہے۔۔۔

اگر آپ ہمارے بلاگز پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ہم سے رابطہ کریں۔۔۔ اپنی تحریر اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں بھیجیں۔ جتنا جلدی ہو سکا آپ کی تحریر پوسٹ ہو جائے گی۔۔۔

مزید تفصیلات یا کسی بھی طرح کی مدد کے لیے ہم سے گروپ یا پیج انباکس میں رابطہ کریں یا ای میل پر ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔۔۔

Email address :- Novelskiduniya77@gmail.com

Facebook page :- [Novels ki duniya](https://www.facebook.com/Novels_ki_duniya)

(user name [@zoyatalib77](https://www.facebook.com/@zoyatalib77))

Facebook group :- [Novels ki duniya](https://www.facebook.com/Novels_ki_duniya)

Instagram Page:- [\(Nkd \(ZT\)\)](https://www.instagram.com/Nkd_(ZT)) (UserName: [Novelskiduniya77](https://www.instagram.com/Novelskiduniya77))

Youtube Channel: Novels Ki Dunya (NKD) Official

(پر خیال رہے کہ یہ گروپ زویا طالب کا ہی ہو) اور باقی کے رابطے کے لیے ہر پیج کے نیچے **Blue** الفاظ میں لکھے لفظ میں آپکو لنکس مل جائے گے شکریہ۔۔۔۔۔

"تنبیہ: لکھاری کے حقوق کی حفاظت کیلئے اہم پیغام"

اس ناول کے تمام جملوں کی حقوق مصنف یا لکھاری 'فاطمہ رسول' کے نام پر ہیں۔ کسی بھی صورت میں، اس ناول کے کسی بھی حصہ یا کہانی کو کسی دوسرے پلیٹفارم یا سوشل میڈیا پر شیئر کرنے سے پہلے، لکھاری کی اجازت حاصل کرنا ضروری ہے۔ بغیر اجازت کے کسی بھی شخص یا پلیٹفارم پر یہ ناول کا استعمال کرنے والوں پر سخت کارروائی کی جا سکتی ہے۔

اس ناول کو "ناولز کی دنیا" پلیٹفارم پر لکھاری کی اجازت کے ساتھ پبلش کیا جا رہا ہے، لہذا اگر یہ ناول اس پلیٹفارم کے علاوہ کہیں اور بھی ملتا ہے یا اس پی ڈی ایف کو استعمال کر کے مختلف جگہ پبلش کیا جاتا ہے تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔

All Rights Reserved to the Writer "Fatima Rasool" And "Novels ki Duniya". Publishing this novel or any part of this story is prohibited to any Website, Channel, Book and Any Digital Or Social Platform...

(یہ کہانی اور اس میں موجودہ کردار صرف تخیلات ہیں۔ کسی بھی واقعی کہانی یا شخص سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اگر کسی قسم کی مماثلت پائی جاتی ہے تو یہ صرف اتفاق سمجھا جائے گا۔)

تم سے میرا خدا پوچھے گا

از قلم: فاطمہ رسول

ہوا میں سیاہ دھواں تحلیل ہوتا جا رہا تھا، اس دھوئیں سے ڈرتی سیاہ آنکھیں آنسوؤں سے تر ہونے لگیں۔

میری گڑیا ڈر رہی ہے؟ "نرم آواز سماعتوں سے ٹکرائی تو لڑکی نے سر اٹھا کر دیکھا۔"

آنسو ضبط کی باڑ توڑ کر بہنے لگے۔

سیاہ آنکھوں والا مرد گھٹنوں کے بل جھکا۔

"میں نے اپنی گڑیا کو ڈرنا تو نہیں سکھایا نا؟ یہ تو آزمائش ہے۔۔" وہ نو سالہ بچی کو مسکرا کر سمجھانے لگے۔

"بابا، امی اور موسیٰ کہاں گئے؟" اس نے نم آنکھوں سے پوچھا تو باپ کا دل دکھا۔

"اللہ کے پاس، وہ ان خوبصورت باغات میں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔۔" یہ کہتے ہوئے اس مرد نے بچی کو

اپنی گود میں اٹھالیا۔

"باغ تو یہاں بھی تھے، بابا۔۔ دیکھیں اب تو صرف کھنڈرات ہیں۔۔ ان لوگوں نے اس جگہ کو خراب کر دیا، بابا۔۔۔ وہ باپ کے کندھے پر سر ٹکائے، ایک بار پھر رو دی۔

"یہ لوگ اچھے مہمان نہیں تھے، بیٹے۔۔ مگر اللہ بہت اچھا میزبان ہے۔" انہوں نے اس کے بال سہلائے۔

"بابا، اللہ اچھا ہے تو ان برے لوگوں کو کیوں بھیجا یہاں پہ؟"

"تاکہ جب آخر پہ یہ برے لوگ ان باغوں کا مطالبہ کریں تو اللہ انہیں یاد دلائیں کہ یہ ان باغات کے قابل نہیں ہیں۔۔ دنیا تو ختم ہو جائے گی، گڑیا۔۔ آخرت رہے گی اور تب دیکھنا میرا خدا ان سے پوچھے گا۔" وہ اچانک کھوئے ہوئے انداز میں بولے، اور اپنی بیٹی کو متاعِ کل کی طرح اٹھا کر آگے بڑھنے لگے۔

"بابا، ہم مسلمان ہیں نا۔۔ تو ہمارے باقی مسلم بہن بھائی ہماری مدد کیوں نہیں کرتے؟"

"خاموش گواہوں کا بھی حساب ہوتا ہے، بیٹے۔۔ جو ظلم کے خلاف نہیں بولتا اس سے بھی اللہ پوچھے گا۔ ہم یہ ظلم بھول بھی جائیں تب بھی اللہ نہیں بھولے گا۔" وہ اس کے بال سہلاتے رہے۔۔ ہاں، امیدیں تو ان کی بھی ٹوٹی تھیں۔

"بابا، آپ تو مجھے چھوڑ کر نہیں جائیں گے نا؟" اب اس نے ان کے سینے پہ سر رکھا ہوا تھا۔

"میں اپنی گڑیا کو کیوں چھوڑوں گا؟ لیکن بیٹا، سب فانی ہے، اگر میں کبھی تمہارے پاس نہ رہوں، تو انتظار کرنا اس وقت کا جب ہم ملیں گے۔۔ تب یاد رکھنا کہ تمہارے پاس اللہ ہے، اللہ کبھی نہیں چھوڑتا۔"

"ہم کہاں ملیں گے، بابا؟" اس نے سر اٹھایا، آنسو پھر آنکھوں میں جمع ہونے لگے تھے۔

اسے اس کے علاوہ کوئی بات سنائی ہی نہیں دی تھی، شاید۔

"انشاء اللہ انہیں باغات میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔۔ جہاں ڈھیر سارا کھانا ہے۔۔ جہاں کوئی کسی سے نہیں بچھڑے گا۔" ان کی آواز رندھ گئی۔

"بابا، ہم کہاں جا رہے ہیں؟ ہمارا گھر تو ٹوٹ گیا تھا نا؟" بچے اور ان کے معصوم سوال۔

"جی میری جان، پر خدا کی زمین تو بہت وسیع ہے نا۔ ہمیں کہیں نہ کہیں جگہ مل ہی جائے گی۔"

"بابا، ہم اسی ہسپتال میں امی کو لائے تھے نا؟" وہ سامنے والے ہسپتال کی طرف اشارہ کر کے بولی تھی۔

"جی۔۔"

"بابا، یہ لوگ۔۔" اس کی بات مکمل نہیں ہو پائی۔

اٹھا!

خاموشی کو توڑتی آواز، اور تاریکی کو چیرتی تیز روشنی۔

اندھیرا، ابدی اندھیرا۔

تکلیف؟ نہیں تو۔۔ اللہ اپنے مہمانوں کو تکلیف نہیں دیتا۔

کچھ دیر بعد اس نے بو جھل ہوتی پلکوں کو اٹھایا۔

"با۔۔ بابا۔۔" اسے بولتے ہوئے تکلیف کا سامنا ہوا۔

آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

وہ اپنے ہی خون میں بھیگتی جا رہی تھی۔

اور پھر سے اندھیرا چھا گیا۔

اگلی بار وہ ہوش کی دنیا میں آئی تو اس نے اپنے سامنے ایک ڈاکٹر کو پایا۔

"میرے بابا؟" وہ سوال کر رہی تھی جب کہ جواب تو وہ خود بھی جانتی تھی۔

ڈاکٹر نے کچھ نہیں کہا، ایک عورت آئی تھی جو اسے بہلانے کی کوشش کرنے لگی۔

"بابا نے کہا تھا وہ مجھے چھوڑ کر نہیں جائیں گے۔" آنسو بہتے گئے۔

"میرے بابا کہاں ہیں؟" وہ مسلسل ایک ہی سوال دہرا رہی تھی۔

"بیٹے وہ۔۔ آپ کے بابا۔۔ ہمیں نہیں ملے۔۔"

وہ اچانک پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

"مجھے پتا ہے وہ کہاں ہیں۔۔ وہ بھی اللہ کے پاس چلے گئے ہیں۔ میرے بابا اللہ کے پاس گئے ہیں۔۔ دیکھنا اب یہ لوگ نہیں بچیں گے۔۔ میرے بابا اللہ کو ان لوگوں کا بتائیں گے۔۔ ان کی شکایت کریں گے۔۔ پھر انہیں باغات میں جگہ نہیں ملے گی۔۔" اس عورت نے آگے بڑھ کر اسے گلے سے لگا لیا۔

"اللہ ان لوگوں سے پوچھیں گے۔ دیکھنا! میرے اللہ ان لوگوں سے پوچھیں گے۔" وہ روتے روتے نیم بے ہوش ہو گئی۔

لیکن اس حالت میں بھی وہ مسلسل بڑبڑا رہی تھی۔

"میرے اللہ نہیں بھولتے، وہ ان لوگوں سے پوچھیں گے۔۔"



ختم شد

"بسم اللہ الرحمن الرحیم۔۔"

السلام علیکم احباب۔۔۔۔"

"ناولز کی دنیا" کے ناولز میں خوش آمدید۔۔۔۔

ناولز کی دنیا (NKD) کی جانب سے ناولز کو بغیر کسی غلطی کے آپ تک پہنچانے کی کوشش کی گئی۔ اگر کوئی غلطی اس میں ملتی ہے تو اسے محض اتفاق سمجھا جائے۔ کیونکہ ناول کو پورا پروف ریڈ کر کے ہی پبلش کیا جاتا ہے چوک ہونا محض اتفاق ہوگا۔۔

نئے اور مختلف لکھنے والوں کے لیے "ناولز کی دنیا" ویب سائٹ / گروپ / پیج / یوٹیوب چینل دے رہا ہے تمام لکھاریوں کو ایک ایسا پلیٹ فارم جہاں آپ اپنی خدا داد صلاحیتوں کو اپنے قلم سے تحریر کر کے اپنا اور اپنے ملک کا نام روشن کر سکتے ہیں۔۔۔ اگر آپ کو بھی اللہ کی طرف سے یہ صلاحیت دی گئی ہے تو اسے اجاگر ضرور کریں۔۔۔ ہمیں آپ جیسے ہی لکھاریوں کی تلاش اور ضرورت ہے۔۔۔

اگر آپ ہمارے بلاگز پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ہم سے رابطہ کریں۔۔ اپنی تحریر اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں بھیجیں۔ جتنا جلدی ہو سکا آپ کی تحریر پوسٹ ہو جائے گی۔۔۔

مزید تفصیلات یا کسی بھی طرح کی مدد کے لیے ہم سے گروپ یا پیج انباکس میں رابطہ کریں یا ای میل پر ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔۔

Email address :- Novelskiduniya77@gmail.com

Facebook page :- [Novels ki duniya](#)

(user name [@zoyatalib77](#))

Facebook group :- [Novels ki duniya](#)

Instagram Page :- [Nkd \(ZT\)](#) (UserName: [Novelskiduniya77](#))

Youtube Channel: [Novels Ki Dunya \(NKD\) Official](#)

(پر خیال رہے کہ یہ گروپ زویا طالب کا ہی ہو) اور باقی کے رابطے کے لیے ہر پیج کے نیچے **Blue** الفاظ میں لکھے لفظ میں آپکو لنکس مل جائے
گے شکریہ-----

